ماہ رجب میں روزے رکھنا

(الصوم في شهر رجب)

(أردو -الأردية-Urdu)

فتوی

محمد صالح المنجد حفظہ اللہ

www.ircpk.com

بسم الله الرحمن الرحيم

كيـا رجـب ميـں روزه ركھنـے كـى كوئـى خـاص فضـيلت آئـى ہـے ؟

الحمد لله:

اول:

ماه رجب ان حرمت والے مہينوں ميں سے ايك ہے جن كے متعلق فرمان بـارى تعالى ہے:

"يقينـا الله تعالى كے ہاں كتـاب الله ميـں اسى دن سے جس دن سے اس نے آسمان و زمين كو پيدا كيا ہے مہينوں كى تعداد باره ہيں، اور ان ميں سے چار حرمت والے ہيں، يہى درست اور صحيح دين ہے، تم ان مہينـوں ميں اپنے جانوں پر ظلم نہ كرو "(التوبة: ٣٦).

اور حرمت والے مہينے يہ ہيں:

رجب، ذوالقعده، ذوالحجہ، اور محرم.

اور بخارى و مسلم رحمہم الله نے ابو بكره رضى الله تعالى عنہ سے حديث بيان كى ہے كہ رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا:

" سال ميں باره مہينے ہيں، ان ميں سے چار حرمت و ادب والے ہيں، تين تو مسلسل ہيں: ذوالقعده، ذوالحجہ، اور محرم، اور مضر كا رجب جو جمـادى اور شعبان كے درميان ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (٤٦٦٢) صحيح مسلم حديث نمبر (١٦٧٩)

ان مہينوں كو دو وجہوں كى بنا پر حرمت والے مہينوں كا نام ديا گيا ہے:

١ - ان مہینوں میں دشمن سے جنگ کرنا حرام ہے، لیکن اگر دشمن خود ابتدا کرے تو جائز ہے.

٢ - کیونکہ ان مہینوں میں حرمت پامال کرنی دوسرے مہینہ کے بنسبت زیادہ شدید ہے.

اور اسی لیے اللہ سبحانہ وتعالى نے ہمیں ان چار مہینوں میں معاصی کے ارتکاب سے اجتناب کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

"تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو"(التوبۃ:٣٦)

حالانکہ ان مہینوں کے علاوہ باقی مہینوں میں بھی معاصی کا ارتکاب کرنا حرام ہے، لیکن ان مہینوں میں اس کی حرمت اور بھی زیادہ شدید ہے.

سعدی رحمہ اللہ تعالى کہتے ہیں:

"تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو".

یہ احتمال ہے کہ اس کی ضمیر بارہ مہینوں کی طرف جاتی ہو، اور اللہ تعالى نے بیان کیا ہے کہ اس نے ہی بندوں کی تقدیر بنائی ہے، اور یہ کہ وہ اپنی عمر اللہ تعالى کی اطاعت و فرمانبرداری اور اس کے انعامات کا شکر کرتے ہوئے زندگی بسر کریں، اور اسے بندوں کی مصلحتوں میں بسر کریں، لہذا اس میں تم اپنی جانوں پر ظلم کرنے سے اجتناب کرو.

اور یہ بھی احتمال ہے کہ ضمیر ان چار حرمت والے مہینوں کی طرف جاتی ہو، اور یہ ان کے لیے ان چار مہینوں میں خصوصی طور پر ظلم کے ارتکاب کی نہی ہے، حالانکہ ہر وقت ظلم کرنے کی ممانعت ہے، اور ان چار مہینوں میں ظلم و ستم باقی مہینوں کی بنبست زیادہ شدید ہے. انتہی

دیکھیں: تفسیر السعدی (٣٧٣).

دوم:

اور ماہ رجب میں روزہ رکھنے کے متعلق گزارش یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رجب کے مہینہ میں خصوصیت کے ساتھ روزہ رکھنا کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے.

اور بعض لوگ جو یہ اعتقاد رکھتے ہوئے ماہ رجب میں خاص کر روزہ رکھتے ہیں کہ ان ایام میں روزہ رکھنا افضل ہے، شریعت میں اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی.

صرف اتنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حرمت والے مہینوں میں (اور رجب بھی حرمت والے مہینوں میں شامل ہے) روزہ رکھنے کے استحباب کی دلیل ملتی ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" حرمت والے مہینوں میں روزہ رکھو بھی اور نہ بھی رکھو"

سنن ابو داود حدیث نمبر (٢٤٢٨)، لیکن یہ حدیث ضعیف ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف ابو داود میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

لہذا اگر یہ حدیث صحیح بھی ہو تو پھر بھی یہ حرمت والے مہینوں میں روزہ رکھنے کے استحباب پر دلالت کرتی ہے، اور جو شخص اس بنا پر رجب میں روزہ رکھے، اور وہ باقی حرمت والے مہینوں میں بھی روزہ رکھتا ہو تو اس پر کوئی حرج نہیں، لیکن صرف رجب کو روزے کے ساتھ خاص کرنا صحیح نہیں.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اور خاص كر رجب كے روزے ركھنے ميں سارى احاديث ضعيف ہيں

بلكہ موضوع ہيں، اہل علم ان ميں سے كسى پر بھى اعتماد نہيں كرتے يہ وہ ضعيف نہيں جو فضائل ميں بيان كى جاتى ہيں، بلكہ ان ميں سے عام احاديث موضوع كذب پر مشتمل ہيں.....

اور مسند وغيرہ ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے حديث مروى ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے حرمت والے مہينوں كے روزے ركھنے كا حكم ديا ہے: اور حرمت والے مہينے يہ ہيں: رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، اور محرم.

تو يہ سب حرمت والے مہينوں ميں ہيں نہ كہ خاص كر رجب ميں. انتہى مختصرا

ديكھيں: مجموع الفتاوى الكبرى (٢٥ / ٢٩٠).

اور ابن قيم رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" رجب كے روزے اور اس كى كچھ راتوں ميں قيام كے متعلق جتنى بھى احاديث بيان كى جاتى ہيں وہ سارى كى سارى كذب اور بہتان ہيں" انتہى

ماخوذ از: المنار المنيف صفحہ نمبر (٩٦).

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالى " تبيين العجب " ميں لكھتے ہيں:

" ماہ رجب اور اس میں روزے رکھنے اور نہ ہی اس کے کسی معین دن میں روزہ رکھنے، اور نہ ہی اس میں کسی مخصوص رات کا قیام کرنے کی فضیلت کے متعلق کوئی صحیح حدیث وارد نہیں جو قابل حجت ہو" انتہی

دیکھیں: تبیین العجب (١١).

اور سید سابق رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" رجب کے روزے رکھنے میں باقی مہینوں سے کوئی افضل نہیں، صرف اتنا ہے کہ ماہ رجب بھی حرمت والے مہینوں میں شامل ہے، اور خاص کر رجب کے مہینہ میں روزے کی فضیلت میں کوئی صحیح حدیث نہیں ہے، اور اس سلسلے میں جو کچھ بیان کیا جاتا ہے وہ قابل حجت نہیں ہے" انتہی

دیکھیں: فقہ السنۃ (١ / ٣٨٣).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے ستائیس رجب کے روزے اور اس رات قیام کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

" ستائیس رجب کا روزہ رکھنا اور ستائیس رجب کی رات قیام کرنا اور اس کی تخصیص کرنا بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے"

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (٢٠ / ٤٤٠).

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب